



سوال

(297) والدین کے گھر میں عدت گزارنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کو اس کے خاوند نے باہمی ناپاچائی کی وجہ سے اپنے گھر سے نکال دیا وہ اپنے والدین کے ہاں رہنے لگی بالآخر ایک سال بعد اس نے طلاق دے کر اسے فارغ کر دیا۔ کیا لڑکی کے لئے سال بھر مجبور ہو کر والدین کے ہاں بیٹھے رہنا اور پھر طلاق کے بعد عدت گزارنے تک کے اخراجات خاوند کو برداشت کرنا ہوں گے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے بیوی رکھنے کا مقصد اطمینان اور راحت و سکون حاصل کرنا بیان کیا ہے۔ خاوند اپنی بیوی کے اخراجات برداشت کرے وہ بھی اسی لئے ہے کہ بیوی وظیفہ زوجیت اور دیگر طرح کے سکون، آرام کا موقع فراہم کرتی ہے، اس تہید کے بعد لڑکی کا اپنے والدین کے ہاں بیٹھ رہنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

بعض اوقات بیوی از خود ناراض ہو کر والدین کے ہاں چلی جاتی ہے اور کسی دوسرے کے بہلانے پھسلانے پر اپنے خاوند کے گھر واپس نہیں آتی جبکہ خاوند کی انتہائی کوشش اپنا گھر آباد کرنے کی ہوتی ہے اس صورت میں والدین کے ہاں بلا وجہ بیٹھ رہنے والی بیوی اپنے خاوند کی طرف سے نان و نفقہ کی حقدار نہیں ہے کیونکہ اس نے نہ صرف خاوند کے حقوق کو پامال کیا ہے بلکہ اس کے لئے وہ مزید پریشانی اور ذہنی کوفت کا باعث بنتی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ خاوند بلا وجہ سے اپنے گھر سے نکال دیتا ہے اور لڑکی مجبور ہو کر اپنے والدین کا سہارا لیتی ہے، ایسے حالات میں بیوی جتنا عرصہ والدین کے گھر بیٹھی رہے گی خاوند کو اس کا خرچہ برداشت کرنا ہوگا کیونکہ اس صورت میں حقوق کی عدم ادائیگی کا باعث وہ خود ہے۔ صورت مسئولہ میں اگر مذکورہ لڑکی کو واقعی گھر سے نکالا گیا ہے اور وہ مجبور ہو کر اپنے والدین کے ہاں بیٹھی ہے تو اس کے حملہ اخراجات بزمہ خاوند ہیں۔ اسی طرح رجعی طلاق کے بعد بیوی کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنی عدت کے ایام اپنے خاوند کے گھر گزارے اور خاوند اس کے لئے رہائش اور دیگر اخراجات فراہم کرے۔ لیکن اگر حالات ایسے پیدا کر دیے جائیں کہ بیوی اپنے خاوند کے پاس نہ رہ سکتی ہو بلکہ اپنے والدین کے ہاں ایام عدت گزارنے پر مجبور ہو تو اس صورت میں بھی عدت گزارنے تک کا خرچہ بزمہ خاوند ہوگا۔ خاوند کو چاہیے کہ وہ اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوتاہی کو روانہ نہ رکھے اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنی بیوی پر اٹھنے والے اخراجات اس کے حوالہ کرے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ مل بیٹھنے کا کوئی راستہ کھول دے۔ [واللہ اعلم]

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 2 صفحہ: 313